سوال

(380)کیا ساری رات نفل پڑھنا درست ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ساری رات نفل پڑھنا درست ہے؟ (محمد سلیم بٹ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز زیادہ سے زیادہ پندرہ رکعات ہے ۔ لیلۃ القدر میں تو پوری رات کا قیام درست ہے ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : ((مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَلَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ)) 1[''جس نے ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے لیلۃ القدر کا قیام کیا تو اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے ۔'']اور لیلۃ القدر کے ادراک کی خاطر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اعتکاف بھی فرمایا ہے ۔ باقی راتوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ حصہ قیام اور کچھ حصہ آرام فرماتے ۔ عبداللہ بن عمرو بن عاص اور ابوالدرداء رضی اللہ عنہکو بھی اسی چیز کی تلقین فرمائی ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ((أَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَى اللّٰهِ صَلَاةُ دَاؤدَ، وَكَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ ، وَيَقُوْمُ ثُلُثَہٗ ، وَيَنَامُ سُدُسَہٗ ، وَيَصُوْمُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا)) 2[''عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اللہ تعالیٰ کو سب سے محبوب نماز داؤد علیہ السلام کی نماز ہے اور اللہ تعالیٰ کو سب روزوں سے محبوب روزہ داؤد علیہ السلام کا روزہ ہے ۔ آپ آدھی رات سوتے تھے اور تہائی حصہ قیام کرتے اور پھر چھٹا حصہ سو جاتے اور ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے تھے ۔''] ایک روایت میں ''أحب'' کی جگہ ''أفضل'' کا لفظ آیا ہے اور ایک روایت میں ((لَا أَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ)) کے لفظ بھی موجود ہیں اور ایک روایت میں ہے : ((وَكَانَ لَا يَفِرُّ إِذَا لَاقٰى))[''داؤد علیہ السلامجب دشمن سے ٹکراتے تو فرار نہیں ہوتے تھے ۔''][بخاری]اگر وقت زیادہ لگانا چاہتا ہے تو قیام اللیل میں قراءت زیادہ کرلے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے ، رکعات کی تعداد پندرہ سے نہ بڑھائے کیونکہ اس نماز کی رکعات پندرہ سے زائد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں ۔ نیز قنوت وقیام میں طوالت والی نماز کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے افضل زیادہ فضیلت والی قرار دیا ہے ۔ [''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا : کون سی نماز بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا :لمبے قیام والی ۔'']واللہ اعلم

1بخاری کتاب فضل لیلۃ القدر باب فضل لیلۃ القدر 2بخاری کتاب التہجد باب من نام عند السحر

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل](#)

جلد02ص292

محدث فتویٰ